20اکتوبر 2017ء

ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک نے امن وامان کے حالات
میں بہتری اور معاشی سرگرمیوں پر اس کے مثبت اثرات کی تعریف کی

ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک جناب جمیل احمد نے ملک میں بحال ہوتی معاشی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے سیکورٹی کی بہتر صورت حال کے اثرات کی تعریف کی ہے، جس کا اہم سبب آپریشن ضرب عضب اور جاری آپریشن ردالفساد ہیں۔ ڈپٹی گورنر نے کہا کہ بڑے شہروں میں خردہ فروخت میں نمایاں تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے جبکہ سرمایہ کار اور اعتمادِ صارف کے سروے بھی مثبت نتائج کے عکاس ہیں۔

انہوں نے یہ بات ایئر کموڈور عامر بشیر کی قیادت میں اسٹیٹ بینک کا دورہ کرنے والے نیشنل سیکورٹی اینڈ وار کورس 2018ء کے ایک وفد سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ یہ وفد پاکستان کی مسلح افواج کے افسران، گریڈ 20 کے سی ایس ایس افسران اور دوست ممالک کے سینئر فوجی افسران سمیت 200 سے زائد افسروں پر مشتمل تھا۔

جناب جمیل احمد نے مزید کہا کہ ان کے اسٹیٹ بینک کے مطالعاتی دورے سے انہیں پاکستان کے مرکزی بینک کے کام کے بارے میں آگاہی اور زری پالیسی کے مسائل کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ ڈپٹی گورنر کے کلیدی خطاب میں کئی موضوعات کا احاطہ کیا گیا۔ ڈپٹی گورنر نے بتایا کہ ایک ترقی پذیر ملک کا مرکزی بینک ہونے کی حیثیت سے اسٹیٹ بینک نے خود کو ایک اہم ترقیاتی کردار تفویض کیا ہوا ہے۔ ملک کے معاشرتی و معاشی اظہاریوں اور مالی شمولیت کی پست سطح کے پیش نظر اسٹیٹ بینک معیشت کے پسماندہ شعبوں مثلاً کاشت کاروں، مائکرو، چھوٹے اور درمیانے کاروباری اداروں نیز ان کلائنٹس کو جو عقیدے کے معاملے میں حساس ہیں اور جو روایتی اداروں کے ساتھ لین دین نہیں چاہتے، قرضوں کی فراہمی کو فروغ دیتا رہا ہے۔

اسٹیٹ بینک کے اکنامک پالیسی ریویو ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عمر فاروق ثاقب نے اسٹیٹ بینک کے فرائض اور مانیٹری پالیسی کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے ایس بی پی کے وظائف بیان کرنے کے علاوہ مانیٹری پالیسی اور موجودہ اقتصادی صورتحال اور پالیسی چیلنجوں پر گفتگو کی۔ انہوں نے حاضرین کے سوالوں کے جواب بھی دیے۔

یاد رہے کہ نیشنل سیکورٹی اینڈ وار کورس کے ایک وفد نے نومبر 2016ء میں بھی اسٹیٹ بینک کا دورہ کیا تھا۔ آخر میں، ایئر کموڈور عامر بشیر نے کورس کے شرکا کو اہم باتیں سیکھنے کا موقع دینے پر ڈپٹی گورنر کا شکریہ ادا کیا۔

***